421



آیات نمبر 65 تا 88 میں رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے اعلان کہ ان کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور وہ جس بات کی خبر دے رہے ہیں وہ یقینی ہے۔ جو لوگ انکار کر رہے ہیں وہ ابلیس کے پیروکار ہیں جس کا کام ہی لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔ اللہ اور ابلیس کے درمیان ایک مکالمہ کے حوالہ سے ابلیس کا لوگوں کو گمراہ کرنے کا تہیہ اور اللہ کی طرف سے ان سب کو جہنم میں داخل کرنے کا اعلان۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میں تو بس برے انجام سے خبردار
کرنے والا ہوں اور خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا
ہے اور سب پر غالب ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ
الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، وہی ان سب کا رب ہے،
وہ بڑی قوت کا مالک لیکن بہت بخشنے والا ہے قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ
عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا وقوع ہونا ایک بہت بڑی خبر ہے
جس کو سن کر تم منہ پھیر لیتے ہو مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ ۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے عالم بالا کے
رہنے والے فرشتوں کی خبر نہ تھی جب وہ بحث ومباحثہ کر رہے تھے اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ
اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ مجھے تو وحی کے ذریعہ سے یہ باتیں صرف اس لیے
بتائی جاتی ہیں کہ میں صاف اور واضح طور سے خبردار کرنے والا ہوں اِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے

کہا تھا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝٧٢ سو جب میں اسے پوری طرح درست کر لوں
اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدہ میں گر
جانا فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝٧٣ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ چنانچہ سب کے
سب فرشتے آدم کے سامنے سجدہ میں گر گئے سوائے ابلیس کے اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤ کہ اس نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور وہ کافروں میں شامل ہو گیا
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
کہ اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس ہستی کو سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے
ہاتھوں سے بنایا اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝٧٥ کیا تو نے تکبر کیا یا تو
اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کرتا ہے قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ
مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝٧٦ ابلیس نے جواب دیا کہ میں آدم سے بہتر ہوں
کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝٧٧ اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا، یقیناً تو مردود ہے وَّ اِنَّ
عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٧٨ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر میری
لعنت رہے گی قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝٧٩ ابلیس نے کہا کہ اے
میرے رب! پھر مجھے اس دن تک کی مہلت دے جب لوگ دوبارہ قبروں سے
اٹھائے جائیں گے قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝٨٠ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ اللہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے ! تجھے اس دن تک کی مہلت ہے جس کا
وقت صرف مجھے معلوم ہے قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا
عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ ابلیس نے کہا کہ تیری عزت کی قسم میں تمام
اولاد آدم کو گمراہ کرکے رہوں گا سوائے تیرے ان بندوں کے جو مخلص اور برگزیدہ
ہیں قَالَ فَالْحَقُّ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ ارشاد باری تعالیٰ ہوا کہ، میں سچ کہتا ہوں،
اور میں ہمیشہ سچ ہی کہا کرتا ہوں لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ کہ میں بھی تجھ سے اور جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان سب
سے جہنم کو بھر دوں گا قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ
الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں اس قرآن کی
تبلیغ پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں بناوٹ اور تصنع کرنے والوں میں
سے ہوں اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ یہ قرآن تو تمام جہاں والوں کے لئے
ایک نصیحت ہے وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ تھوڑے ہی عرصے میں تمہیں
اس کی صحیح حقیقت معلوم ہو جائے گی رکوع [٥]

[#421]

In verses 65 to 88, the Prophet Muhammad [peace be upon him] announces that his task is only to deliver the message of Allah, and what he is informing them about is certain. Those who are rejecting the message are followers of Satan, whose sole purpose is to lead people astray. There is a reference to a dialogue between Allah and Satan, in which Satan expresses his determination to mislead humanity, and Allah declares that all of them will be cast into Hell.

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

[O Prophet!], say to them: "I am only a fore-warner [of the day of judgement], and there is no god [worthy of worship] except Allah, the One, All-Dominating."

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾

[He is] the Lord of the heavens, and the earth, and all that is between them, the Almighty, the Most forgiving.

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾

Say, "This [Quran] is a great message, from which you are turning away."

مَا كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾

Say to them: "I had no knowledge of the exalted assembly [of angels] when they were disputing [concerning Adam]."

اِنْ یُّوْحٰۤى اِلَیَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۰﴾

Revelation is sent to me only because I am a clear fore-warner [about the Day of judgement.]

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾

Behold! when your Lord said to the angels, 'Indeed, I am going to create a human being from clay.'

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ
سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

So when I have fashioned him [completely] and breathed into him of My spirit, then fall down in prostration before him.

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ۙ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ
اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

So, the angels prostrated, all of them together, except Iblees. He grew arrogant, and thus became among the disbelievers.

قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ مَا مَنَعَكَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ‌ؕ

[Allah] said, "O Iblees! What has prevented you from prostrating to the being, whom I have created with My own [mighty] Hands?

اَسۡتَكۡبَرۡتَ اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ‏ ﴿۷۵﴾

Did you show arrogance, or [do you think that] you are among the exalted ones?

قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ‌ؕ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ وَّ خَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ‏ ﴿۷۶﴾

[Iblees] said, "I am better than him. You have created me from fire and you have created him from clay.

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۟ۚ ۷۷

[Allah] said, "Then Get out from here, for you are certainly accursed."

وَّ اِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۷۸

And indeed, upon you is My curse until the Day of Judgement.

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۷۹

[Iblees] said, "My Lord, then grant me respite until the Day they are resurrected."

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۟ۙ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

[Allah] said, "Indeed, you are of those who have been granted respite, until the Day of the appointed time [only known to Me]."

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۟ۙ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

[Iblees] said, "[I swear] by Your Honor, I will surely mislead them all, except Your chosen servants among them."

قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۚ﴿۸۴﴾

[Allah] said, "this is the [word of] truth, and I always say the truth."

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَ مِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ﴿۸۵﴾

[Allah] said, "I will surely fill up Hell with you, and those among them who follow you, all together."

قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ
الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ﴿۸۶﴾

[O Prophet!], say [to them], "I do not ask you for any reward [for delivering this message of Quran], and I am not among those who pretend.

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ﴿۸۷﴾

It is only a reminder sent to [all the people of] the worlds.

وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ﴿۸۸﴾ع رکوع[۵]

And you will certainly come to know its truth in a short time.